Regd No L 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ: الفضل لاہور — ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

# روزنامہ الفضل لاہور

یوم سہ شنبہ

۱۸ ذی الحجہ ۱۳۷۱ ھجری — فی پرچہ ۱؍

شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپے، ششماہی ۱۳، سہ ماہی ۷، ماہوار ۲½

جلد ۴۰/۶ — ۹ تبوک ۱۳۳۱ ہش — ۹ ستمبر ۱۹۵۲ء — پرچہ نمبر ۲۱۲

## اخبار احمدیہ

لاہور ۹ ماہ تبوک: سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ربوہ سے آج اور کل مندرجہ ذیل اطلاعات بذریعہ ڈاک و دستی موصول ہوئی ہیں۔

۵ ستمبر: طبیعت خراب ہے اور بخار کی شکایت ہے۔

۶ ستمبر: ابھی طبیعت ویسی ہی ہے۔ ہلکی سی حرارت معلوم ہوتی ہے۔

۷ ستمبر: ۹۹ اور ۱۰۰ درجہ کے درمیان ہر روز بخار ہو جاتا ہے۔

۸ ستمبر: حرارت روزانہ ہو جاتی ہے۔ اس کا پہلے علم نہیں ہوتا۔ اب ٹمپریچر لینے سے پتہ چلتا ہے۔ انتڑیوں کی تکلیف معلوم ہوتی ہے۔ کبھی قبض اور کبھی اسہال کی شکایت ہو جاتی ہے۔

احباب حضور کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

# مصر کے گرفتار شدہ سیاسی راہنماؤں پر ایک خاص عدالت میں مقدمہ چلایا جائیگا

## ضرورت پڑنے پر تمام سیاسی پارٹیاں توڑ دی جائیں گی

قاہرہ ۸ ستمبر: قاہرہ سے رائٹر کے خاص نامہ نگار نے اطلاع دی ہے۔ کہ پچھلے چوبیس گھنٹے میں جن سیاسی راہنماؤں اور کارکنوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اگر ضروری سمجھا گیا۔ تو انہیں ایک خاص عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ اور ان سے سابق شاہ فاروق اور حکومت سے وسیع دولت حاصل کرنے اور اپنے اختیارات سے ناجائز فائدہ اٹھانے کے الزامات کی جواب طلبی کی جائے گی۔ جنرل نجیب کی مخالفت کرنے اور ان کے کاموں میں روکاوٹ ڈالنے کے الزام میں بھی ان پر مقدمہ چلایا جائیگا۔ آج نجیب کابینہ کا پہلا اجلاس ہوا۔ جس میں زرعی اصلاحات کے نفاذ اور سیاسی جماعتوں کے مستقبل کے سوال پر غور کیا گیا ——— فوجی حلقوں سے دریافت کرنے پر پتہ چلا ہے۔ کہ ابھی جنرل نجیب کی طرف سے سیاسی جماعتوں کو توڑنے کا کوئی ارادہ ظاہر نہیں کیا گیا۔ کیونکہ ابھی سیاسی جماعتوں میں ٹھوس کام کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ لیکن اگر کسی وقت یہ محسوس کیا گیا۔ کہ سیاسی جماعتوں میں کام کرنے کی صلاحیت مفقود ہو چکی ہے۔ تو فوج ان کو توڑنے کا حکم دے دیگی۔

وفد پارٹی کے باغی گروپ نے محمد صلاح الدین سابق وزیر خارجہ کی زیر قیادت یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ فوج کے مطالبہ کے مطابق وفد پارٹی کی تطہیر کی جائے گی۔ اور بد دیانت عناصر کو پارٹی سے نکال دیا جائے۔ پارٹی نے نئے نائب صدر، سیکرٹری جنرل اور اسسٹنٹ سیکرٹری جنرل مقرر کئے جانے کی بھی حمایت کی ہے۔

پچھلے چوبیس گھنٹوں میں ۷۰ گرفتاریاں ہو چکی ہیں لیکن محبوسین میں سے صرف ۵۴ اشخاص کے ناموں کا اعلان کیا گیا ہے۔ قاہرہ کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ باقی بائیس ۲۲ گرفتار شدگان کوئی خاص اہمیت نہیں رکھتے۔ اس لئے ان کے ناموں کا اعلان نہیں کیا گیا۔

فوج نے جن لوگوں کو شبہ میں گرفتار کیا تھا ان میں سے کچھ کو رہا کر دیا گیا ہے۔ بعض اشخاص ایسے بھی ہیں جو ابھی فوج کے ہاتھ نہیں آ سکے۔ بعض ملک سے باہر ہیں۔ اس لئے ان کی گرفتاری عمل میں نہ آ سکی۔

اب پتہ چلا ہے۔ کہ جنرل نجیب کی نئی کابینہ میں آخری وقت کچھ رد و بدل ہوا۔ بعض نامزد وزراء زرعی اصلاحات کے فوری نفاذ کے مخالف تھے۔ اس لئے ایسے تمام وزیروں کو آخری وقت کابینہ سے خارج کر دیا گیا۔ اخوان المسلمین کے لیڈروں نے کابینہ میں شمولیت کی دعوت کو مسترد کر دیا تھا۔

جنرل نجیب نے قاہرہ سے ایک تقریر نشر کرتے ہوئے کہا۔ کہ میری حکومت ملک میں پوری طرح آئین کی حفاظت کرے گی۔ آپ نے قوم سے اپیل کی کہ وہ نئے وزیروں کو مبارکباد کے پیغام نہ بھیجیں۔ نہ ہی مظاہرے کریں۔

مصری اخباروں نے جنرل نجیب کی وزارت عظمیٰ پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ اس سے قومی اتحاد میں بڑی مدد ملے گی۔ وفد پارٹی کے اخبار المصری نے لکھا ہے کہ جنرل نجیب کی حکومت ملک کے سیاسی استحکام اور اس کی معاشی ترقی کی ضمانت ہے۔

## ناجائز برآمد کو روکنے کیلئے حفاظتی انتظامات سخت کر دیئے گئے

حیدرآباد سندھ ۸ ستمبر: جب سے مرکزی حکومت نے ناجائز برآمد کو روکنے کے لئے خاص آرڈیننس نافذ کیا ہے۔ سندھ میں حفاظتی انتظامات سخت کر دیئے گئے ہیں۔ سرحدی اضلاع کے کلکٹروں کو حکم دیدیا گیا ہے کہ وہ ناجائز ذخیروں پر چھاپہ ماریں اور پوشیدہ ذخیروں کو برآمد کر کے ضبط کر لیں۔ ان کو یہ حکم دیدیا گیا ہے کہ جس شخص کے پاس ناجائز ذخیرے ملیں۔ اسے گرفتار کر لیا جائے۔ اور اس پر مقدمہ چلایا جائے۔

پولیس کو حکم دے دیا گیا ہے کہ وہ خطرناک علاقوں میں گشت کرے۔ اگر غلہ ناجائز طور پر برآمد کیا جا رہا ہو۔ تو اس کو روکنے کے لئے طاقت بھی استعمال کرے۔

## کوریا میں جنگ شدت پکڑ گئی

پوسان ۸ ستمبر: کوریا میں اقوام متحدہ کی فوجیں وسطی محاذ پر ایک اہم پہاڑی پر قبضہ کرنے کے لئے سر توڑ کوشش کر رہی ہیں۔ پچھلے چوبیس گھنٹوں میں کمیونسٹ فوجوں نے اس پر قبضہ کر لیا تھا۔ آخری خبریں ملنے تک کمیونسٹ اس پہاڑی پر جمع ہو رہے تھے ——— آٹھویں فوج کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ کل سارے محاذ پر جنگ جاری رہی۔ لیکن اس میں وہ شدت نہیں تھی جو کہ ہفتہ کے دن تھی۔

پچھلے چوبیس گھنٹوں میں اقوام متحدہ کے مورچوں پر سات حملے کئے گئے۔ شمال مغربی کوریا میں اقوام متحدہ کے ہوائی جہازوں نے کمیونسٹوں کے آٹھ جیٹ ہوائی جہاز مار گرائے۔

## پرجا پریشد نے یوراج کرن سنگھ کو مشورہ دینے سے انکار کر دیا!

سرینگر ۸ ستمبر: پرجا پریشد کے وفد نے کشمیر کے یوراج کو کشمیر کے سربراہ بننے کے متعلق کوئی مشورہ دینے سے انکار کر دیا ہے۔ وفد کے ایک ترجمان نے تبلایا ہے۔ کہ جب تک سابق مہاراجہ ہری سنگھ کی دستبرداری اور ریاست کے آئندہ آئین کا فیصلہ نہیں ہو جاتا۔ اس وقت تک ایسا مشورہ قبل از وقت ہے۔

## ڈاکٹر مصدق نے نو ایرانی جنرلوں کو ریٹائر کرنے کا حکم دیدیا

تہران ۸ ستمبر: برطانیہ اور امریکہ نے ایرانی تیل کے بارے میں حکومت ایران کو جو تجاویز بھیجی تھیں ان کے متعلق آخری فیصلہ کرنے کے لئے بدھ کے دن ایرانی سینیٹ کا خصوصی اجلاس ہونے والا تھا۔ لیکن اب ڈاکٹر محمد مصدق نے اسے ملتوی کر دیا ہے۔ ڈاکٹر مصدق نے اس خیال سے اجلاس ملتوی کیا ہے۔ تا کہ تیل کی حل کی تلاش میں کچھ اور وقت مل جائے اور خبر آئی ہے کہ ڈاکٹر مصدق نے نو ایرانی جنرلوں کو ریٹائر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ریٹائر کرنے کی کوئی وجہ نہیں بتائی گئی۔

## اب نجات صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت سے ہی حاصل ہو سکتی ہے

### ملفوظات حضرت بانی جماعت احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام

"ہم اعتقاد رکھتے ہیں۔ اس پر کہ قرآن شریف کی ہر آیت ایک معجزہ دریا ہے۔ جو ہدایت کی ہر قسم کی باریکیوں سے پر ہے۔ اور ہمارا عقیدہ ہے۔ کہ جنت اور دوزخ اور قیامت اور معجزات انبیاء حق ہیں۔ اور ہمارا اعتقاد ہے۔ کہ نجات صرف اسلام میں ہے۔ جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمانبرداری واطاعت کرنے سے حاصل ہو سکتی ہے۔ اور جو کچھ اسلام کی تعلیم کے برخلاف ہے۔ ہم اس سے بیزار اور بری ہیں۔ اور جو کچھ ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خدا سے لائے۔ اس پر ہمارا ایمان ہے۔ اگرچہ ہم اس کی حقیقت اور کنہ کو نہ بھی جانتے ہوں۔ اور جو شخص ان عقائد کے خلاف ہماری طرف کوئی عقیدہ منسوب کرتا ہے۔ وہ ہم پر جھوٹ بولتا ہے۔ اور افترا کرتا ہے۔"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۲۸۷ مطبوعہ ۱۸۹۳ء)

## بہاولپور میں اناج کی مزید کاشت

بہاولپور ۸ ستمبر: بہاولپور میں پچھتر ہزار ایکڑ کے رقبہ میں دوسری اشیاء کو چھوڑ کر چاول، جوار، باجرہ اور مکئی کی کاشت کی جا رہی ہے۔ اس سے جو فصل پیدا ہو گی اس سے خوراک کی قلت کافی حد تک دور ہو جائے گی۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان پرنٹنگ ورکس لاہور سے طبع کرا کر [illegible] میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

# اپنے اپنے عقائد کا اظہار کرنیکا سب کو حق حاصل ہے

## مشرقی پاکستان کے اخبار روزنامہ "ملت" کا بیان

مغربی پاکستان میں احرار نے احمدیہ جماعت کے خلاف جو فتنہ اٹھا رکھا ہے اس کے متعلق مشرقی پاکستان کے اخبار جو رائے ظاہر کر رہے ہیں وہ ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔ ہم یہ نہیں کہنا چاہتے کہ ان مضامین کی جزئیات کس حد تک صحیح ہیں۔ یہ معاملہ درحقیقت خواجہ ناظم الدین صاحب اور ان کے اہل وطن کا ہے لیکن ہم اس طرف توجہ دلانا چاہتے ہیں کہ اس فتنہ نے کس طرح سارے ملک میں فساد اور افتراقات پیدا کر دیا ہے اور کس طرح ہر خیال کے لوگ اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بعض ان میں سے سچے بھی ہوں گے اور بعض مبالغہ کرنے والے بھی ہوں گے مگر بہر حال نتیجہ ظاہر ہے۔ (ادارہ)

روزنامہ "ملت" مورخہ ۲۱/۵/۵۲ میں لکھتا ہے:-

"جہانگیر پارک کراچی میں جماعت احمدیہ کے جلسہ میں عوام الناس کے ہجوم نے جس قسم کی بدنظمی کا مظاہرہ کیا ہے وہ بہت ہی قابل نفرت ہے۔ کسی فرقہ یا جماعت کے معتقدات اگر کسی کو ناپسند ہوں تو بھی ہلڑ بازی تو بالکل ناجائز ہے۔ ہر ڈیموکریٹک حکومت میں جلسے کرنے اور اپنے اپنے عقائد کا اظہار کرنے کا حق سب کو حاصل ہوتا ہے۔ اس حق کو جو لوگ چھیننا چاہتے ہیں۔ ان کی اس خواہش سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ان کے دلوں میں شہریت کا کوئی احساس نہیں۔"

## عہدیداران جماعتہائے احمدیہ فوراً توجہ فرمائیں

نظارت ہذا نے ایک سرکلر کے ذریعہ ایسی جماعتوں سے جن کا بجٹ ایک ہزار یا زائد ہے دریافت کیا تھا کہ اگر کوئی عہدیدار بقایا دار ہو تو اس کے ذمہ کس قدر روپیہ بقایا ہے۔ متعلقہ جماعتوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ نہ صرف بقایا رقم درج کی جائے۔ بلکہ جس عرصہ کا بقایا کسی عہدیدار کے ذمہ ہو اس عرصہ کا بھی ذکر کیا جائے۔ یہ اطلاع نظارت بیت المال کو جلد تر پہنچ جانی چاہیئے۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

## "الفرقان" کا خاتم النبیین نمبر

پیش آمدہ حالات کی وجہ سے یہ خاص نمبر ماہ ستمبر کے آخری عشرہ میں شائع ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اپنے مضامین وغیرہ کے لحاظ سے ایک بہترین مجموعہ ہوگا۔ پانچ نسخوں سے زائد کے خریدار کے لئے بغرض اشاعت ۱۲ بارہ آنے فی نسخہ قیمت ہے۔ عام قیمت ایک روپیہ ہے۔ خریدار بننے والے احباب کو یہ نمبر سالانہ چندہ کے اندر ملے گا۔ زائد پرچہ جات کے لئے ابھی سے لکھ کر اپنے رسالے مخصوص کرائیں۔

(مینجر "الفرقان" احمد نگر جھنگ)

## ضروری اعلان

جو طالب علم امسال جامعہ احمدیہ سے مولوی فاضل کے امتحان میں کامیاب ہوئے ہیں وہ انٹرویو کے لئے فوراً جناب وکیل التعلیم صاحب تحریک جدید ربوہ کے پاس پہنچ جائیں۔ نیز احباب مطلع رہیں کہ جامعہ احمدیہ ۱ ستمبر سے کھل گیا ہے۔ پڑھائی باقاعدہ شروع ہو گئی ہے۔ میٹرک پاس طالبعلم فوراً پہنچ جائیں۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر)

## مولوی سلطان علی صاحب کی وفات

مولوی سلطان علی صاحب امیر جماعت احمدیہ گھسیٹ پورہ ضلع لائل پور (سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کھچیاں ضلع گورداسپور) بعارضہ "ٹائیفائڈ" قریباً پانچ ہفتہ بیمار رہ کر ۳ ستمبر ۱۹۵۲ء بوقت ایک بجے نور ہسپتال ربوہ میں وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کی ۶۶ سال عمر تھی مسجد مبارک ربوہ میں آپ کا جنازہ پڑھا گیا۔ اور بعد نماز مغرب قطعہ صحابہ میں دفن کیا گیا۔ احباب مرحوم دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں داخل کرے (آمین) اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین

مرحوم مغفور سلسلہ کے بہترین خادم تھے۔ خاندان نبوت سے ان کو گونہ محبت تھی اور مہمان نوازی ان کا نمایاں وصف تھا۔ مرحوم کی بیوی (جس کے والد میاں سلطان احمد صاحب قادیان درویشوں میں ہیں) اور چھوٹے چھوٹے معصوم بچے خصوصیت سے احباب کی دعاؤں اور مدد کے محتاج ہیں۔ درد مند احباب انہیں مسلسل دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (خاکسار محمد یعقوب کاتب)

# ماہ ستمبر ۱۹۵۲ء میں اپنا وعدہ سو فی صدی ادا فرمائیں

"آج اسلام پر جو مصیبت کا زمانہ ہے وہ محتاج بیان نہیں۔ دشمن اس پر ہر طرف سے حملہ آور ہیں اسلام پر اس سے بڑھ کر خطرناک وقت کوئی نہیں گذرا۔ شیطان اپنی ساری فوجوں کو لے کر آیا ہے۔ اسلام کی حالت اس وقت ایک ایسے دودھ پیتے بچے کی مانند ہے جو جنگل میں پڑا ہو اور اس پر چاروں طرف سے درندے حملہ آور ہوں۔"

"پہلی دو رویا سے معلوم ہوتا ہے کہ سلسلہ کے لئے بہت زیادہ قربانی کرنے کا وقت آ گیا ہے۔ مخلصین کو خدا تعالیٰ توفیق بخشے گا۔ تیسری خواب سے (الفضل ۱۷ اگست ۱۹۵۲ء پڑھیں) معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ قادیان کو موجودہ ہندوستانی فتنہ سے نسبتاً امن میں رکھے گا۔ اور چوتھی رویا سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک حد تک موجودہ فتنہ اور بڑھے گا۔ ایک جماعت مخلصین کی ایسی پیدا ہو جائے گی اور اخلاص کا اعلیٰ مقام حاصل کرے گی۔ اللہ تعالیٰ اس کے ہاتھوں فتوحات روحانیہ بخشے گا اور بغیر ظاہری شہادت ملنے کے وہ شہیدوں میں شامل کئے جائیں گے۔ منہم من قضٰی نحبہ ومنہم من ینتظر۔"

تحریک جدید کا سال رواں قریب خاتمہ کے آ گیا۔ دسواں مہینہ جا رہا ہے۔ وہ مخلص جو اپنے وعدے ابھی سو فی صدی پورے نہیں کر سکے۔ وہ اس تھوڑے سے وقت کو غفلت اور عدم توجہ میں نہ گذار دیں۔ بلکہ اسی ماہ میں اپنا وعدہ پورا کریں۔ وہ جن کا وعدہ اکتوبر یا نومبر کا ہے۔ وہ بھی ماہ ستمبر میں ادا کر کے سباق کی روح اپنے اندر پیدا کریں۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو خوشی اور مرضی سے انشراح صدر اخلاص سے وعدے پورے کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔ وکیل المال تحریک جدید ربوہ

## دینی نصاب نمبر ۲

نظارت تعلیم و تربیت جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں دینی نصاب نمبر ۲ بھجوا رہی ہے۔ چونکہ دینی نصاب بہت تھوڑی تعداد میں چھپوایا گیا ہے اس لئے بڑی جماعتوں میں حلقوں کے مطابق اور چھوٹی جماعتوں کو ایک ایک کاپی بھجوائی جا رہی ہے۔ اس لئے دینی نصاب کی کاپیوں کو محفوظ رکھا جائے اور جماعتوں کے امراء۔ صدر صاحبان اور سیکرٹری صاحبان تعلیم و تربیت کو چاہیئے کہ کوشش کر کے دینی نصاب کو اپنے حلقہ کے مردوں اور عورتوں کو یاد کروایا جائے اور جاری کیا جائے۔

(ناظر تعلیم و تربیت ربوہ ضلع جھنگ)

## اگر آپ صاحب نصاب ہیں اور آپ پر زکوٰۃ واجب ہے؟

تو کیا آپ نے پوری کی پوری بالشرح زکوٰۃ ادا کر دی ہے؟ اگر نہیں تو یہ فریضہ بھی جلد سے جلد ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ بطور یاد دہانی گذارش ہے فریضۂ زکوٰۃ بھی نماز روزہ۔ حج کی طرح ایک اعلیٰ رکن اسلام ہے۔ پورا علم یا تفصیل حاصل کرنے کیلئے دفتر ہذا کی طرف رجوع کریں۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

## اعلان معافی

خواجہ مجید احمد صاحب سابق درویش قادیان پسر خواجہ محمد شریف صاحب سبزی فروش ربوہ کو بعض شکایات کی وجہ سے اخراج از جماعت و مقاطعہ کی سزا دی گئی تھی۔ اب ان کے اظہار ندامت و درخواست معافی پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان کو معاف فرما دیا ہے۔ احباب مطلع رہیں۔

(ناظر امور عامہ ربوہ)

## تعلیم الاسلام ہائی سکول کے بورڈنگ کا سنگ بنیاد

بتاریخ ۳۰ اگست ۱۹۵۲ء بعد نماز عصر ۵ بجے حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم الاسلام ہائی سکول کے بورڈنگ کا سنگ بنیاد رکھا اور حضور نے اپنے دست مبارک سے بنیاد میں سات اینٹیں نصب فرما کر دعا فرمائی۔ (ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

## ایک ضروری تشریح

تجارت کے راس المال اور اس کے منافع پر جو زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔ اس میں سے وہ رقم منہا ہو جانی چاہیئے جو گورنمنٹ نے اس تجارت پر بطور انکم ٹیکس وصول کی ہو احباب مطلع رہیں۔

نظارت بیت المال ربوہ

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور

مورخہ ۹ ستمبر ۱۹۵۲ء

# انتشار سے بچنے کا واحد طریق

ترجمان احرار سہ روزہ "آزاد" میں مرتضےٰ احمد میکش نے وزیر اعلےٰ میاں ممتاز محمد خان دولتانہ کی ایک حالیہ تقریر پر تبصرہ کرتے ہوئے عجب خوش فہمی کے عالم میں حکومت سے یہ مطالبہ کیا ہے کہ:-

"ختم نبوت کے منکروں کو آئینی طور پر غیر مسلم قرار دے دیا جائے۔"

(آزاد ۵ ستمبر ۵۲ء)

جہاں تک ختم نبوت کے عقیدہ کا تعلق ہے اس میں شک نہیں کہ یہ ایک بنیادی عقیدہ ہے۔ اور جو شخص بھی نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین نہیں مانتا وہ صحیح معنوں میں مسلمان قرار نہیں پا سکتا۔ کیونکہ خود کلام مجید میں اللہ تعالےٰ نے آپؐ کو خاتم النبیین کے لقب سے سرفراز کیا ہے۔ پس جبکہ قرآن پاک "رسول اللہ" ہی نہیں بلکہ آپؐ کے "خاتم النبیین" ہونے کی گواہی دیتا ہے۔ تو آپ کی اس عظیم الشان حیثیت پر ایمان نہ لا کر کوئی شخص کیسے اپنے آپ کو حقیقی مسلمان سمجھ سکتا ہے۔ چنانچہ خود جماعت احمدیہ کے نزدیک بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین تسلیم کئے بغیر کوئی شخص سلسلہ احمدیہ میں داخل نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اس سلسلہ کے قیام کی غرض ہی یہ ہے۔ کہ دنیا پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا خاتم النبیین ہونا ثابت ہو آپؐ کے خاتم النبیینؐ ہونے پر ایمان لانے کا اقرار بیعت کی ان شرائط میں بھی شامل ہے جو جماعت احمدیہ میں شامل ہونے کے لئے ضروری ہیں۔ اسی طرح جہاں بھی حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے اپنی تصنیفات میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیا ہے۔ وہاں آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کی شان خاتمیت کے اظہار کو ملحوظ رکھا ہے۔ آپ جہاں بھی ایمانیات کا ذکر کرتے ہیں وہاں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر ہی ایمان لانے کو کافی قرار نہیں دیتے۔ بلکہ آپکی خاتمیت کو بطور جزو ایمان تسلیم کرنا ضروری ٹھہراتے ہیں۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں۔

(۱) "ہم اس بات پر ایمان لاتے ہیں کہ خدا تعالےٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم اسکے رسول اور **خاتم الانبیاء** ہیں" (ایام الصلح صفحہ ۸۶-۸۷ ۱۸۹۹ء)

(۲) "**عقیدے** کی رو سے جو خدا تم سے چاہتا ہے وہ یہی ہے کہ خدا ایک اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم اس کا نبی ہے۔ اور وہ **خاتم الانبیاء** ہے اور سب سے بڑھ کر ہے"۔

(کشتی نوح صفحہ ۱۵ مطبوعہ ۱۹۰۲ء)

(۳) "ہم مسلمان ہیں ایمان رکھتے ہیں خدا تعالےٰ کی کتاب فرقان حمید پر۔ ایمان رکھتے ہیں کہ ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم خدا کے نبی اور اس کے رسول ہیں۔ اور وہ سب دینوں سے بہتر دین لائے **اور ہم ایمان رکھتے ہیں کہ آپ خاتم الانبیاء ہیں**"۔ (مواہب الرحمٰن صفحہ ۶۶ مطبوعہ ۱۹۰۳ء)

(۴) خدا اس شخص سے پیار کرتا ہے۔ جو اس کی کتاب قرآن شریف کو اپنا دستور العمل قرار دیتا ہے۔ اور اسکے رسول حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو درحقیقت **خاتم الانبیاء** سمجھتا ہے"۔

(چشمہ معرفت صفحہ ۳۲۴ مطبوعہ ۱۹۰۸ء)

ان حوالہ جات سے ظاہر ہے کہ ختم نبوت کا عقیدہ جماعت احمدیہ کے نزدیک بھی ایک بنیادی عقیدہ ہے۔ اور خدا تعالےٰ کی نگاہ میں مسلمان کہلانے کے لئے اس عقیدے پر بدل و جان ایمان لانا ازبس ضروری ہے۔ لیکن ختم نبوت کی ہمہ گیر اہمیت کے باوجود اور اس امر کے باوجود کہ یہ ایک ایسا عقیدہ ہے جس پر ایمان رکھنے میں تمام فرقے جن میں جماعت احمدیہ بھی شامل ہے متفق ہیں یہ امر قابل غور ہے۔ کہ کیا سیاسی معاملات میں بھی مختلف عقائد اور ان کی جزئیات کو بیچ میں لا کر ملکی قانون کی رو سے کسی کے مسلمان ہونے یا نہ ہونے کا فیصلہ کرنا اور اس بناء پر مختلف فرقوں کے حقوق کا تعین عمل میں لانا درست ہے؟ کیا ملکی مفاد اس بات کی اجازت دیتا ہے۔ کہ اس حال میں جبکہ امت ۷۲ فرقوں سے بھی زیادہ فرقوں میں بٹی ہوئی ہے۔ ہم مخصوص عقائد اور ان کی جزئیات کو اساس بنا کر آئین کی رو سے لوگوں کے اسلام کے متعلق فتوے لگائیں اور اس طرح اقلیت سازی کا دروازہ کھول کر قائد اعظم کے قائم کردہ اتحاد کو پارہ پارہ کریں؟

قائد اعظم کا ہر سچا جانشین اور ہر سچا پیرو فوراً پکار اٹھے گا کہ مختلف عقائد کو بیچ میں لا کر مسلمانوں کے سیاسی اتحاد میں رخنہ ڈالنے کی کوشش پاکستان دشمنی کے مترادف ہے۔ بےشک ختم نبوت کا عقیدہ ایک ایسا عقیدہ ہے۔ جس پر سب متفق ہیں۔ اور اس کی بنیادی حیثیت جیسا کہ اوپر ثابت کیا جا چکا ہے۔ سب کے نزدیک مسلم ہے۔ لیکن سیاسی اتحاد میں عقائد کی بحث کو چھیڑنا خواہ وہ ختم نبوت جیسے متفق علیہ مسئلہ کی بناء پر ہی کیوں نہ ہو۔ ایک فتنہ عظیم کا دروازہ کھولنے سے کم نہیں ہے کیونکہ بقول "زمیندار" "اس طرح تو کسی مسلمان کا ایمان بھی سلامت نہیں رہ سکتا" (زمیندار ۱۹ دسمبر ۱۹۵۱ء) اگر مخصوص عقائد کی بناء پر ملکی آئین کو ایک فتوے کی شکل دی گئی۔ تو پھر نوبت یہاں تک پہونچے گی۔ کہ پاکستان ایک ایسے ملک میں تبدیل ہو کر رہ جائے گا۔ جو تمام تر اقلیتوں پر ہی مشتمل ہوگا۔ کوئی ایک فرقہ بھی اکثریت میں نہ رہے گا۔ "توحید باری" ہی کو لیجئے مسلمانوں کا یہ بنیادی عقیدہ ہے۔ احرار بھی اس امر کو تسلیم کرتے ہیں۔ لیکن معانی اور عمل کے لحاظ سے توحید کے معاملے میں بھی مسلمان متفق نہیں ہیں۔ اختلاف فی التوحید کا اندازہ لگانا ہو تو "طلوع اسلام" کا حسب ذیل اقتباس مطالعہ فرمایئے۔

(۱) اور تو اور ہمارا سب سے بنیادی اور واحد مسئلہ توحید ہے۔ اسلامی توحید جس کی علو و عظمت کا غیر مذاہب کے اعاظم رجال بلکہ دہریوں تک کو بھی اعتراف کرنا پڑا حد یہ ہے کہ ہمارے اندر اس کا بھی کوئی متفقہ تصور نہیں رہا۔ ہر پارٹی کی توحید دوسری پارٹیوں کی توحید سے الگ ہے۔ ایک کی توحید کا دوسرے کی توحید سے اتنا ہی فرق ہے۔ جتنا توحید اور شرک کا ہے"

(طلوع اسلام اگست ۱۹۴۹ء صفحہ ۳۴)

(۲) "وجودی فرقے کے لوگ شہودیوں کو مشرک کہتے ہیں اور ہماری اکثریت انہی دونوں پر منقسم ہے"۔ ( " )

اسی پر بس نہیں آجکل "حضرت مولانا محمد ادریس صاحب کاندہلوی مدظلہم" کا تحریر کردہ ایک پمفلٹ جو جامعہ اشرفیہ کی طرف سے شائع ہوا ہے کثرت سے تقسیم ہو رہا ہے۔ اس میں یہ ثابت کیا گیا ہے۔ کہ رکعات نماز کی موجودہ تعداد کا منکر بعینہٖ اسی طرح کافر ہے۔ جس طرح ختم نبوت کا منکر۔ سو اس کی کیا ضمانت ہے۔ کہ یہی لوگ جو آج ختم نبوت کے منکر کو آئینی لحاظ سے غیر مسلم قرار دلانا چاہتے ہیں کل کو ایسے تمام فرقوں کو غیر مسلم قرار دلانے کا فتنہ نہیں کھڑا کریں گے جو تعداد رکعات فرائض و نوافل وغیرہ میں اہلسنت والجماعت سے اختلاف رکھتے ہیں۔ مذکورہ پمفلٹ میں تعداد رکعات کا سوال اٹھا کر لوگوں کو کافر ٹھہرایا گیا ہے۔ یہاں تو فرقوں کے درمیان نماز ادا کرنے کے طریق اور نمازوں کی تعداد میں بھی اختلاف موجود ہے۔ جب محض تعداد رکعات میں اختلاف وجہ کفر کے طور پر کافی ہے۔ تو پھر نماز ادا کرنے کے طریق الفاظ اور ان کی تعداد میں اختلاف کرنے والوں کا کفر خدا جانے کہاں تک پہونچے گا۔ اور اس سب سے بڑی اسلامی مملکت میں کافروں کے سوا کوئی مسلمان بھی نظر آئے گا یا نہیں۔

اس ہمہ گیر انتشار سے بچنے کا ایک ہی طریق ہے۔ اور وہ یہ کہ سیاسی امور میں عقائد کی بحث کو بیچ میں قطعاً نہ لایا جائے۔ اور قائد اعظم کے اصول پر عمل کرتے ہوئے ہر اس شخص کو مسلمان سمجھا جائے۔ جو اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے۔ قائد اعظم کی کامیابی کا راز یہی تھا کہ آپ نے ۷۲ سے بھی زیادہ فرقوں میں بٹی ہوئی امت کو پکار کر کہا اے فرقوں میں بٹے ہوئے لوگو! اے آمین بالجہر اور رفع یدین پر جھگڑنے والو! اور اے شرک فی التوحید اور شرک فی النبوۃ کی آڑ میں ایک دوسرے کو کافر ٹھہرانے والو! تم اپنے اپنے عقیدے اور مسلک پر قائم رہتے ہوئے سیاسی لحاظ سے صرف اس بات پر متفق ہو جاؤ کہ تم مسلمان ہو۔ میں تمہارے مسلمان ہونے کی بجز اس کے اور کوئی تصدیق نہیں مانگتا۔ کہ تم خود اپنے آپ کو مسلمان سمجھتے ہو۔ اگر عقائد کے ہزارہا اختلافات کے باوجود تم محض اس لئے ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو جاتے ہو۔ کہ تم اپنے آپ کو مسلمان سمجھتے ہو (خواہ کوئی دوسرا تمہیں سمجھے یا نہ سمجھے۔) تو تمہارا اس طرح متحد ہو جانا تمہیں غلامی سے نجات دلا سکتا ہے۔ چنانچہ یہ اتحاد رنگ لایا۔ پاکستان جیسی عظیم مملکت معرض وجود میں آئی۔ اور روئے زمین کے مسلمانوں کو اس طرح سرخروئی نصیب ہوئی اب اس مملکت کو محفوظ رکھنے کا یہی طریق ہے۔ کہ قائد اعظم کے بتائے ہوئے اصول پر ہی اس اتحاد کو برقرار رکھا جائے۔ اور آئینی طور پر ایک دوسرے کو غیر مسلم قرار دلانے کی کوششیں یکسر ترک کر دی جائیں۔ ورنہ جوتیوں میں دال بٹ کر رہے گی۔ اور اس کی تمام تر ذمہ داری ان لوگوں پر عائد ہوگی جو آئینی طور پر گروہوں اور جماعتوں کو اقلیت قرار دلانے کے فتنے کو ہوا دے رہے ہیں۔

# شذرات

## "مرزائیوں کے خطرناک ارادے"

مندرجہ بالا عنوان سے ملتان میں ایک ٹریکٹ تقسیم ہو رہا ہے جس میں جماعت احمدیہ کے "خطرناک" ارادوں پر پردہ اٹھایا ہے۔ اور مسلمانوں کو بیرونی خطرے کا الارم دیا ہے۔ کہ وہ مقابلہ کے لئے تیار ہو جائیں۔ یہ "خطرناک" ارادے ٹریکٹ نویس نے جماعت احمدیہ کی مندرجہ ذیل تحریرات سے اخذ کئے ہیں۔

(۱) "مرزا محمود صاحب نے ایٹ ہوم کے مضمون میں بیان کیا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود دنیا کو دین واحد پر جمع کرنے کے لئے آئے تھے۔" (الفضل ۲۴ ستمبر)

(۲) مغربی ممالک میں اسلام پھیل جانے کے متعلق اس نے دریافت کیا کہ کتنے عرصہ میں ہوگا بتایا گیا کہ تین صدیوں میں (الفضل ۲۴ ستمبر)

(۳) انگلستان پر قبضہ کرنے کا تفاؤل" حضرت خلیفۃ المسیح نے خواب دیکھی ولیم دی کنکرر ...... یہ سلسلہ کی آئندہ عظمت وشان اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے جلال کے واحد ذریعہ احمدیت کی کامیابی کی دعائیں تھیں اللہ تعالےٰ وہ دن قریب کرے۔ کہ ہمارا ولیم فاتح حقیقی معنوں میں اس مقام پر نزول کرے۔" (الفضل ۲۰ نومبر ۱۹۲۴ء)

واقعی کس قدر خطرناک ارادے ہیں ان "مرزائیوں" کے کہ تین سو سال کے اندر اندر تمام دنیا میں اسلام کی عالمگیر حکومت کے قیام کی سازش کر رہے ہیں۔ اور اس سے بھی زیادہ خوفناک منصوبہ بندی تو یہ ہے کہ سرزمین انگلستان یعنی سفید فام آقاؤں کی قیام گاہ — پر حملہ کرنے اور قبضہ کرنے کی سکیمیں تیار ہو رہی ہیں۔

مسلمانو! خدارا "تحفظ ختم نبوت" کے لئے بیدار ہو جاؤ اور منظم ہو کر "مرزائی فتنہ" کا کوئی انتظام کرو ورنہ دنیا بھر میں اسلام پھیل جائیگا اور ہمیں انگلستان سے بھی ہاتھ دھونا پڑے گا!!

## میرا عقیدہ جیتنے والا ہے۔

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ نے گزشتہ جلسہ پر فرمایا تھا:۔

"ہم فتحیاب ہوں گے۔ اور تم مجرموں کے طور پر ہمارے سامنے پیش ہوں گے تمہارے کہنے پر حکومت بے شک مجھے پکڑ سکتی ہے۔ لیکن وہ میرے عقیدہ کو دبا نہیں سکتی۔ اس لئے کہ میرا عقیدہ جیتنے والا ہے۔ اور یقیناً ایک دن جیتے گا۔"

افسوس ہمارے "مذہبی لیڈر" ان واضح الفاظ کو غلط مفہوم دے کر عوام میں اشتعال پیدا کرنے میں مصروف ہیں۔ حالانکہ حضور نے یہ نہیں فرمایا کہ ہماری مادی یا ظاہری طاقت فتحیاب ہوگی بلکہ فرمایا ہے۔ گو ظاہری سامان ناپید ہیں۔ مگر ہمارا عقیدہ غیر معمولی قوت کا حامل ہے۔ اس لئے وہ جیتے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اور یہ ظاہر ہے کہ عقیدہ بموں ٹینکوں، فوجوں، قلعوں، اور زمین دوز سرنگوں کا نام نہیں بعض اصولوں کا نام ہے۔

باقی رہا یہ امر کہ اس کا کیا ثبوت ہے۔ کہ آپ کا عقیدہ بے پناہ قوت کا مالک ہے؟ تو اس کے جواب میں صرف ایک واقعاتی دلیل کافی ہے۔ اور وہ یہ کہ ہمارے آجکل کے علماء کی ساری کوششیں صرف اس بات پر صرف ہو رہی ہیں کہ کسی طرح جماعت احمدیہ کے عقائد کی اشاعت کو بند کیا جائے۔ اور وہ گورنمنٹ سے درخواست کر رہے ہیں۔ کہ وہ اس جماعت کی تحریری وتقریری سرگرمیوں پر پابندی عائد کر دے۔ پس اگر ہمارا عقیدہ فاتح نہیں تو انہیں یہ بوکھلاہٹ کیوں ہو رہی ہے؟ ان پر احمدیت کی تبلیغ کے نام سے کیوں سراسیمگی چھا جاتی ہے؟؟

## تحفظ ختم نبوت کیلئے ہتھیار

آل مسلم پارٹیز کنونشن کے صدر مولانا ابو الحسنات صاحب نے گزشتہ دنوں لاہور میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میں نے ختم نبوت کی آیت کی تلاوت اس لئے کی ہے۔ کیونکہ آج سے چند ماہ پیشتر اس خطۂ ارضی میں ختم نبوت کا نام لینا جرم قرار دیا جاتا تھا۔ اور اس جرم کی پاداش میں کئی فرزندان توحید کو جیل کی کوٹھڑیوں میں بند کر دیا گیا تھا"

(آزاد ۲۷ اگست ۵۲ء)

اس خطۂ ارضی پر کب ختم نبوت کا نام جرم قرار دیا گیا؟ اور کب ختم نبوت کے نام کی پاداش میں "فرزندان توحید" جیل میں گئے؟

شمع رسالت کے پروانوں کو کبھی تو غور کرنا چاہیئے کہ ختم نبوت جیسے مقدس مقام کے تحفظ کے لئے ہمارے علماء جھوٹ اور غلط بیانی کے ہتھیار کیوں استعمال کرتے ہیں۔ کیا واقعی سچ اور راستگوئی سے "ختم نبوت" کا تحفظ ممکن نہیں؟

## حضرت خاتم النبیینؐ کے مقابل مودودی صاحب کا مقام؟

مودودی صاحب نے لکھا ہے۔

"آنحضرت کا گمان وہ چیز نہیں جس کے صحیح نہ ہونے پر آپ کی نبوت پر کوئی حرف آتا ہو یا جس پر ایمان لانے کے لئے ہم مکلف ہوں"

(ترجمان القرآن فروری ۱۹۴۶ء صفحہ ۱۷۱)

ان الفاظ کے پیش نظر ایک مکتوب کے ذریعہ آپ سے استفسار کیا گیا:۔

"آپ وحی والہام کے قائل نہیں۔ لہذا محض چند دلائل سے خود کیونکر مطمئن ہیں کہ موجودہ سینکڑوں اسلامی فرقوں میں سے آپ کی تحریک ہی صحیح اسلامی تحریک ہے۔"

اس پر آپ نے جواباً لکھا۔

"میں قرآن اور حدیث کے مطالعہ سے مطمئن ہوں کہ جماعت اسلامی کی تحریک دین اسلام کے مزاج کے مطابق ہے۔ وحی میرے نزدیک اب نہیں آسکتی رہا الہام تو وہ ضروری نہیں۔"

(ترجمان القرآن مئی ۱۹۵۱ء صفحہ ۳۹)

بالفاظ دیگر آپ کا فرمان یہ ہوا کہ اگرچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نور وحی اور نور الہام کے مہبط تھے۔ مگر آپ کے ظن مبارک کا صحیح ہونا ضروری نہیں۔ اور نہ یہ ضروری ہے کہ اس پر ایمان لایا جائے۔ لیکن آپ کے مقابل مودودی صاحب باوجود الہام و وحی کی مشعلوں سے محروم ہونے کے اس قدر بلند اور ارفع مقام پر متمکن ہیں کہ آپ کا ظن اسلامی جماعت کے متعلق غلط ہی نہیں ہو سکتا۔ اور نہ آپ کی دعوت پر آمنا کہنے کے بغیر "ایمان" وصالحیت سلامت رہ سکتے ہیں

ہم سالار کارواں سے نہیں خود کارواں سے کہتے ہیں خدارا سوچو کہ مودودی صاحب کی قیادت میں کدھر کا رخ کئے جا رہے ہو۔

## "مرزائیت" کا ایک شکار۔

"تسنیم" لکھتا ہے:۔

"اسلامی ممالک میں ہمارے جو سفارتخانے ہیں احمدیت کی تبلیغ کے اڈے بنے ہوئے ہیں۔"

پھر ثبوت دیتے ہوئے لکھتا ہے:۔

"مفتئ مصر کے فتوے کے جواب میں بعض اخبارات اور افراد نے سر ظفر اللہ کے کفر کو کھلم کھلا برداشت کرنے کا اعلان کیا۔ اور کہا یہ کفر ہمیں بہت مرغوب ہے۔" (۲۳ اگست ۱۹۵۲ء)

"تسنیم" اگر واقعی چوہدری صاحب کے متعلق مصری اخبارات وافراد کے تائیدی مضامین کو احمدیت کی تبلیغ کا نتیجہ سمجھتا ہے۔ تو اسے یہ خبر بھی سن لینی چاہیئے کہ مفتی اعظم فلسطین بھی دو سال سے احمدیت کے شکار بن چکے ہیں۔ کیونکہ آپ نے بڑے زور دار لفظوں میں وزیر خارجہ کی قومی وملی خدمات کو سراہا ہے

## وسعت حوصلگی

تسنیم لکھتا ہے:۔

"امریکہ انگلستان مصر اور جرمنی کے متعلق رپورٹیں آچکی ہیں کہ وہاں کی احمدیہ مسجدوں میں ہمارے سفیر اور ان کے سٹاف جمعہ اور عید وغیرہ کی نمازیں ادا کرتے ہیں۔ اور احمدی مبلغ ان مواقع پر کھلم کھلا تبلیغ کرتے ہیں۔" (۲۳ اگست)

یہ جواب طلبی تو سفراء پاکستان اور سٹاف سے ہونی چاہیئے کہ وہ احمدیہ مساجد میں نمازیں ادا کرنے کے لئے کیوں جاتے ہیں کسی گرجا گھر یا سنیما ہال میں کیوں وقت نہیں صرف کر آتے ہیں؟ مگر یہ نوٹس "تسنیم" کی طرف سے امریکہ برطانیہ کی حکومتوں کو بھیجا جانا چاہیئے کہ ہم لوگوں نے نہایت "وسعت حوصلگی" سے اپنے ملک میں احمدیت کی تبلیغ پر "کرفیو" لگا دیا ہے آپ اپنے ملک میں کیوں "تنگ نظری" کا ثبوت دیتے ہوئے انہیں کھلم کھلا تبلیغ کی اجازت دیتے ہیں۔ اور پھر انکی اپنی مساجد ہیں۔ کیا یہ ظلم نہیں؟

# دنیا بھر میں تبلیغ اسلام کرنے والے انوکھے "کافر"

## کیا ایک "مرتد" اور "دائرہ اسلام سے خارج" جماعت کو خدمت اسلام کی توفیق مل سکتی ہے؟

خورشید احمد

آپ کو تاریخ میں ایسے کافروں کی مثالیں تو بکثرت مل جائیں گی۔ جنہوں نے قرآن مجید کی اشاعت میں روکیں ڈالیں۔ اسلامی احکام کا مضحکہ اڑایا۔ مساجد کو مسمار کیا۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق طرح طرح کی غلط فہمیاں پھیلانے کی کوشش کی ۔۔۔ لیکن کیا آپ نے کبھی ایسے "کافر" بھی دیکھے یا سنے ہیں۔ جو نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ وغیرہ جملہ اسلامی احکام کے پابند ہوں۔ غیر مسلموں کو دعوتِ اسلام دے رہے ہوں۔ قرآن مجید کی اشاعت کر رہے ہوں۔ اور جن کی بدولت ہزاروں سعید روحوں کو اسلام قبول کرنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہو؟ ۔۔۔ بظاہر یہ ایک ناممکن بات معلوم ہوتی ہے ۔ لیکن آج پاکستان میں اس ناممکن کو ممکن کر دکھانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں

### اشاعت اسلام کرنیوالے انوکھے "کافر"

آپ نے ایسے کافروں کے نام تو سنے ہوں گے۔ جو فخرِ دو عالم خاتم الانبیاء سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین کو مٹانے کی کوشش کرتے رہے۔ اور جنہوں نے لوگوں کو اسلام سے برگشتہ کرنے میں اپنی عمریں صرف کر ڈالیں۔ آپ کو تاریخ میں ایسے کافروں کی مثالیں بھی بکثرت مل جائیں گی جنہوں نے قرآن مجید کی اشاعت میں روکیں ڈالیں۔ اسلامی احکام مثلاً نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ۔ کا مضحکہ اڑایا۔ اور مساجد کو مسمار کیا۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات ستودہ صفات کے متعلق طرح طرح کی غلط فہمیاں پھیلانے کی کوشش کی ۔۔۔ لیکن کیا کبھی آپ نے ایسے "کافر" بھی دیکھے یا سنے ہیں۔ جو نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ وغیرہ جملہ اسلامی احکام کے پابند ہوں۔ غیر مسلموں کو دعوتِ اسلام دے رہے ہوں۔ قرآن مجید کی اشاعت کر رہے ہوں۔ ملک ملک میں مساجد تعمیر کر رہے ہوں۔ اور جن کی بدولت ہزاروں سعید الفطرت روحیں صدق دل سے اسلام قبول کر کے صبح و مسا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے میں مصروف ہوں۔ ایک شخص خود "کافر" ہو۔ لیکن دوسرے کافروں کو دعوتِ اسلام دے رہا ہو۔ خود "دائرہ اسلام" سے خارج ہو۔ لیکن دنیا کو دائرہ اسلام میں داخل کرنے کی سعی میں مصروف ہو۔ بظاہر یہ ایک بڑی عجیب بلکہ ناممکن بات معلوم ہوتی ہے ۔۔۔ لیکن آج پاکستان میں اس ناممکن کو بھی ممکن کر دکھانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یہاں کے ایک طبقہ نے ایک نہیں بلکہ ہزاروں "کافروں" کی ایک ایسی جماعت کا پتہ لگا لیا ہے۔ جو (ان کی نظر میں) ہے تو کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ۔ بلکہ وہ کچھ ایسی شدید قسم کی "کافر" واقع ہے۔ کہ دنیا بھر کے کافروں کو تو نظر انداز کیا جا سکتا ہے ۔ مگر اسے کچلے بغیر کبھی اسلام پنپ ہی نہیں سکتا ۔۔۔ مگر اپنے تمام تر کفر کے باوجود وہ اسلامی احکام کی پابند ہے ۔ دنیا کے کونے کونے میں قرآن مجید کی اشاعت کر رہی ہے۔ مساجد تعمیر کر رہی ہے۔ اسلام کے خلاف اعتراضات کا جواب دے رہی ہے۔ اور اب تک بلا مبالغہ ہزاروں ایسے افراد کو مسلمان بنا چکی ہے۔ جو پہلے کفر و ضلالت اور فسق و فجور کی زندگی میں مبتلا تھے ۔ مگر اب سچے دل سے تائب ہو کر قرآن مجید کے احکام پر عمل کرنے کو اپنی سعادت سمجھتے ہیں۔ اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کو اپنے لئے موجب فخر و نجات یقین کرتے ہیں۔

"کافروں" کی یہ عجیب و غریب جماعت جو پاکستان میں دریافت کی گئی ہے۔ جماعت احمدیہ ہے! جسے آج "مرتد"۔ "خارج از اسلام"۔ "واجب القتل اور نہ جانے اور کس کس خطاب سے نوازا جا رہا ہے۔ اور جس کے متعلق عوام کو یہ یقین دلایا جا رہا ہے۔ کہ آج اسلام اور مسلمانوں کے لئے دنیا کا اہم ترین مسئلہ فقط یہی ہے کہ اس "خطرناک" جماعت کا استیصال کیا جائے۔

اس جماعت میں دنیا جہان کے عیوب تو لگائے جا رہے ہیں۔ لیکن کاش کوئی سعید الفطرت روح اس امر پر بھی غور کرے۔ اور سوچے کہ آخر اللہ تعالےٰ نے نعوذ باللہ یہ کیا اندھیر مچا رکھا ہے۔ کہ ایسی خطرناک قسم کی "مرتد" اور "کافر" جماعت کو دنیا بھر میں اسلام اور قرآن پاک کی تبلیغ و اشاعت کی توفیق دے رکھی ہے۔

### جماعت احمدیہ کے ذریعہ دنیا کے کونے کونے میں تبلیغ اسلام

جماعت احمدیہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے تمام اسلامی احکام کی پابند ہے۔ اور دوسرے مسلمانوں سے نسبتی لحاظ سے زیادہ پابند ہے۔ اور اس جماعت کے ذریعہ اسلام کی جو تبلیغ دنیا کے کونے کونے میں ہو رہی ہے۔ اس سے تو دوست دشمن سب آگاہ ہیں۔ کوئی شخص اس امر واقعہ سے انکار نہیں کر سکتا۔ کہ

(۱) جماعت احمدیہ کے منظم تبلیغی مشن انگلستان امریکہ ۔ انگلستان اور یورپ کے دیگر بیشتر ممالک مثلاً جرمنی ۔ سوئٹزرلینڈ ۔ ہالینڈ ۔ سپین وغیرہ میں قائم ہیں۔ جو اسلام کے متعلق پیدا شدہ غلط فہمیوں کو دور کرنے اور اسلام کی حقانیت واضح کرنے میں مصروف ہیں۔

(۲) جماعت احمدیہ کے مبلغین کے ذریعہ ان ممالک میں ہزارہا افراد سچے دل سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لا کر حلقہ بگوش اسلام ہو چکے ہیں۔ یہ سعید الفطرت نومسلمین محض نام کے مسلمان نہیں۔ بلکہ حتی الامکان نماز ۔ روزہ ۔ حج ۔ زکوٰۃ ۔ اور دیگر اسلامی احکام کی پابندی کرتے ہیں۔ اور ان میں سے کئی خدمت اسلام کے لئے اپنی زندگی وقف کر چکے ہیں۔

(۳) جماعت احمدیہ نے انگریزی۔ فرانسیسی ۔ سپینش ۔ اٹالین ۔ سواحلی ۔ (افریقی زبان) گورمکھی ہندی اور دیگر کئی زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم کئے۔ جن میں سے بعض شائع ہو چکے ہیں۔ اور باقی زیر اشاعت ہیں۔

(۴) افریقہ کے تاریک براعظم میں عیسائی مشنریوں کے ذریعے عیسائیت بڑی سرعت سے پھیل رہی تھی۔ اللہ تعالےٰ نے جماعت احمدیہ کو یہ توفیق دی۔ کہ اس نے کامیابی سے ان کا مقابلہ کیا ۔ چنانچہ خود عیسائی اس امر کا اعتراف کرنے پر مجبور ہو گئے۔ کہ جماعت احمدیہ کی تبلیغ کی وجہ سے اب ان کے کام میں بہت بڑی روک پیدا ہو گئی ہے۔

اس وقت اللہ تعالےٰ کے فضل سے افریقہ کے طول و عرض میں ہمارے درجنوں مبلغ کام کر رہے ہیں۔ ایک کالج اور کئی ایک حکومت سے منظور شدہ سکول قائم کئے گئے ہیں۔ جن میں قرآن مجید اور دینیات کی تعلیم کے ذریعہ افریقہ کی نئی پود کو شروع ہی سے اسلام سے روشناس کرا دیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں کئی ایک رسائل و اخبارات شائع کئے جاتے ہیں۔ اور کئی ایک مقامات پر مساجد تعمیر ہو چکی ہیں۔ الحمدللہ۔

(۵) لنڈن میں سب سے پہلی مسجد جماعت احمدیہ نے تعمیر کی۔ اور اب امریکہ ۔ ہالینڈ اور دیگر کئی ممالک میں بھی مساجد تعمیر کرنے کا پروگرام بن چکا ہے۔

(۶) ان تمام ممالک میں تقریروں اور انفرادی ملاقاتوں کے ذریعہ تبلیغ اسلام کرنے کے علاوہ اخبارات ۔ رسائل ۔ پمفلٹ اور کتب وغیرہ پر مشتمل نہایت اہم لٹریچر بھی تیار کیا گیا ہے۔ جس کے ذریعہ سے اسلام کے متعلق دشمنوں کی پھیلائی ہوئی غلط فہمیوں کا ازالہ کر کے اسلام کی صحیح تعلیم پیش کی جاتی ہے۔ بلا مبالغہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ اس تبلیغی مساعی کے نتیجہ میں ان ممالک کی رائے عامہ میں اسلام کے متعلق نہایت خوشگوار تبدیلی واقع ہو چکی ہے۔

### دو ناقابل تردید شہادتیں

مندرجہ بالا امور ایسے نہیں ہیں۔ کہ جنہیں ثابت کرنے کے لئے کسی دلیل کی ضرورت ہو۔ یہ واقعات ہیں ۔۔ اور واقعات کو کوئی جھٹلا نہیں سکتا۔ لیکن اگر یہ وہم گذرے ۔ کہ شاید اس مساعی کو بیان کرنے میں مبالغہ سے کام لیا گیا ہے۔ تو آیئے ان امور کی صداقت پر تین شہادتیں ملاحظہ فرمایئے۔

پہلی شہادت یورپ کے عیسائیوں میں سے ایک دشمنِ اسلام رسالہ کی پیش کی جاتی ہے۔

عیسائیوں کے مشہور مذہبی آرگن "دی لائف آف فیتھ" میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیوں کا جائزہ لیتے ہوئے ۱۵ رمئی سنہ ۴۶ء کے ایشوع میں ایک مضمون "مسلمانوں کا انگلستان پر حملہ" کے عنوان سے شائع ہوا۔ جس میں لکھا ہے:۔

"یہ ہم عیسائیوں کے لئے دائمی شرم کا باعث ہے۔ کہ ہمارے ملک پر مسلمانوں کی طرف سے اس قسم کی لشکر کشی اور حملہ ہو رہا ہے۔"

یہ حملہ کس نے کیا؟ رسالہ مذکور لکھتا ہے:۔

"اس کی ذمہ دار احمدیہ جماعت ہے۔ جو اسلام کی ایک برانچ اور ایک زبردست تبلیغی تحریک ہے۔"

دوسری شہادت انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا کی ملاحظہ ہو۔ انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا میں مندرجہ ذیل سطور شائع ہوئیں:۔

"احمدیہ جماعت ..... کا ایک وسیع تبلیغی نظام ہے۔ نہ صرف ہندوستان میں بلکہ مغربی افریقہ ماریشس اور جاوا ..... برٹش نگاگو (امریکہ) اور لندن میں بھی ان کے تبلیغی مشن قائم ہیں۔ ان کے مبلغین نے خاص جدوجہد کی ہے۔ کہ یورپ کے لوگ اسلام قبول کریں۔ اور اس میں انہیں معتدبہ کامیابی بھی ہوئی ہے۔ ان کے لٹریچر میں اسلام کو اس شکل میں پیش کیا جاتا ہے۔ کہ جو نوتعلیمیافتہ لوگوں کے لئے باعث کشش ہے ...... ان کے مبلغین ان حملوں کا بھی دفاع کرتے ہیں۔ جو عیسائی مناظرین نے اسلام پر کئے ہیں۔" (انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا ایڈیشن مطبوعہ سنہ ۴۷ء جلد ۱۲ صفحہ ۷۱۱ و ۷۱۲)۔

یہ تو ہے ایک دشمنِ اسلام کی شہادت ۔ اب ایک شہادت اسلام کے اس واحد اجارہ دار کی بھی ملاحظہ ہو۔ جو آج جماعت احمدیہ کو کافر ۔ مرتد ۔ دشمن اسلام اور غیر مسلم اقلیت قرار دینے میں سب سے پیش پیش ہے۔ یعنی روزنامہ "زمیندار" لاہور۔

روزنامہ "زمیندار" لکھتا ہے:۔

"مسلمانانِ جماعت احمدیہ اسلام کی انمول خدمت کر رہے ہیں۔ جو ایثار اور کمر بستگی نیک نیتی اور توکل علی اللہ ان کی جانب سے ظہور میں آ رہا ہے۔ وہ اگر ہندوستان کے موجودہ زمانہ میں بے مثال نہیں تو بے انداز عزت

اور قدر دانی کے قابل ضرور ہے۔ جہاں مشہور پیر اور سجادہ نشین حضرات بے حس و حرکت پڑے ہیں۔ وہاں اس اولوالعزم جماعت نے عظیم الشان خدمت کر کے دکھلا دی ہے۔"

(زمیندار ۲۴ر جون ۲۳ء)

## خود انصاف کیجئے!

اب ہم ہر انصاف پسند اور اسلام کا درد رکھنے والے دل سے خدا اور اس کے مقدس رسولؐ کا واسطہ دے کر عرض کرتے ہیں کہ وہ ایک طرف مخالفین کے ان الزامات کو دیکھے کہ یہ جماعت نعوذ باللہ کافر مرتد اور رسول کریم صلے اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دشمن اور حضور کی ہتک کرنے والی ہے۔ اور دوسری طرف اس جماعت کے . . . ...اس عظیم الشان کام کو (جس کا دشمن بھی معترف ہے) دیکھے اور پھر اپنے دل سے پوچھے کہ کیا یہ دونوں امور (یعنی اسلام دشمنی اور خدمت اسلام) ایک جماعت میں جمع ہو سکتے ہیں؟

کیا یہ بات انسانی عقل میں ایک لمحہ کے لئے بھی آ سکتی ہے کہ "کافروں" اور "مرتدوں" کی ایک جماعت اسلام کی ایسی عظیم الشان خدمت کر دکھائے؟ کہ یہ سچ نہیں کہ درخت اپنے پھلوں سے پہچانا جاتا ہے"؟ اگر یہ سچ ہے تو آخر کیوں یہ الٹی گنگا بہہ رہی ہے کہ اسلام کے "علمبردار" اور بات بات پر "رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ناموس پر کٹ مرنے" والوں کو تو عمر بھر میں ایک شخص کو بھی مسلمان کرنے کی توفیق نہ ملے۔ بلکہ ان کا محبوب ترین مشغلہ تو مسلمانوں کو کافر بنانا ہو۔ اور ایک "مرتد" کافر اور "غیر مسلم اقلیت" کو خدا تعالےٰ دنیا بھر میں تبلیغ اسلام پر مامور کر دے؟

## جھوٹے پراپیگنڈے کا طوفان

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آج ہماری اس گذارش پر بہت کم غور کیا جائے گا۔ کیونکہ جھوٹے پراپیگنڈے کا ایک طوفان ہے۔ جو جماعت احمدیہ کے خلاف برپا ہے۔ نامکمل اور محرف شدہ حوالوں کو پیش کر کر کے جذبات کو متواتر مشتعل کیا جا رہا ہے۔ طبائع میں ایک ہیجان بپا ہے۔ جس نے ٹھنڈے دل و دماغ سے غور و فکر کرنے کی صلاحیت کو ایک حد تک سلب کر رکھا ہے اور روشن اور واضح حقائق بھی نظروں سے مستور ہو رہے ہیں

لیکن یہ حالت کبھی زیادہ دیر تک قائم نہیں رہ سکتی۔ آخر وہ وقت آئے گا اور انشاء اللہ جلد آئے گا کہ جب جھوٹ کا یہ طوفان تھمے گا غلط فہمیوں کے بادل چھٹیں گے اور دنیا یہ محسوس کرے گی کہ کتنا ظلم تھا جو روا رکھا گیا۔ کتنا جھوٹ تھا جو بولا گیا۔ کتنے روشن اور واضح حقائق تھے جنہیں نظر انداز کر دیا گیا۔ اور جن پر وہ ڈالنے کی خاطر ذلیل سے ذلیل حربے استعمال کئے گئے انہی روشن حقائق میں سے ایک حقیقت وہ ہے جس کا ہم نے اوپر ذکر کیا۔ یعنی یہ کہ جماعت احمدیہ کے ذریعے جن ہزاروں افراد کو حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کی توفیق ملی جن لاکھوں افراد کی اسلام کے متعلق غلط فہمیاں دفع ہوئیں۔ ان میں سے ایک ایک فرد اس امر کی پکار پکار کر شہادت دے رہا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ سچے اور حقیقی مسلمانوں اور مومنوں کی جماعت ہے۔ اور اس پر کفر و ارتداد کا فتویٰ لگانیوالوں نے صریحاً ظلم سے کام لیا ہے

## آخر مسلمان ہونے کی کیا علامت ہے؟

ان کفر و ارتداد کا فتوےٰ لگانے والے اصحاب سے ہم پوچھتے ہیں کہ اگر خدمت اسلام۔ اور اعلائے کلمتہ اللہ کے ذریعہ سے لاکھوں افراد کو آغوش اسلام میں لانا مسلمان ہونے کی علامت نہیں ہے اگر قرآن مجید کی اشاعت اور مختلف ملکوں میں مساجد کی تعمیر اسلام کی پیروی کا نشان نہیں ہے اگر عیسائیوں کا اظہار شکست بھی اس امر کی علامت نہیں کہ ان کا مقابلہ کرنے والے مسلمان ہیں تو پھر دل میں خدا تعالےٰ کے خوف کی جگہ دیکر بتائیے کہ آخر مسلمان ہونے کی کیا علامت ہوا کرتی ہے وہ کونسے اعمال ہیں جن کو بجا لانا آپکی نظروں میں ایک جماعت کو مسلمان قرار دے سکتا ہے کیا دن رات کفر کے فتوے دینے کلمہ گوؤں کو کافر بنانا ہی آپ کے نزدیک مسلمان ہونے کی علامت ہے؟ کیا ذاتی اغراض کے لئے یا اخباروں کی اشاعت بڑھانے کی خاطر عوام کے مذہبی جذبات کو بھڑکانا ہی مسلمان کی شان ہے۔ کیا سراسر جھوٹی خبریں تراشنا۔ حوالوں میں تحریف کرنا۔ فریق مخالف کے بزرگوں کی ہتک کرنا ہی "ناموس محمد صلے اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر کٹ مرنے والوں" کا شیوہ ہوا کرتا ہے۔ اگر اسلام یہی ہے تو ہم یہی کہیں گے۔ ؎

ہمیں یہ کفر بہتر ہے تیرے اسلام سے توبہ

## تبلیغ اسلام میں ہمارا مقابلہ کیجئے

ہم ان تمام اصحاب کی خدمت میں جو آج سب سے بڑی خدمت اسلام جماعت احمدیہ کے مقابلے کو تصور فرماتے ہیں۔ درد مندی کے ساتھ گذارش کریں گے کہ وہ خدارا اپنے طرز عمل کا جائزہ لیں اور اس امر پر غور فرمائیں کہ کیا ان کے لئے یہ بہتر نہ ہوگا کہ وہ بجائے سب و شتم اور فتنہ و فساد کے تبلیغ اسلام کے میدان میں اس جماعت کا مقابلہ کریں؟ . . . . . . . . . . . .

. . . . . . تبلیغ اسلام کا ایک نہایت وسیع میدان ان کے سامنے کھلا پڑا ہے۔ آج بھی غیر مسلم دنیا کی اکثریت اسلام کے متعلق شدید غلط فہمیوں میں مبتلا ہے اگر ہمارے مخالفین اپنی استعداد یں غیر مسلموں کو دعوت اسلام دینے میں صرف کریں۔ اگر وہ ایک کروڑ روپیہ "تحفظ ختم نبوت" کی بجائے قرآن مجید کی دنیا میں اشاعت کے لئے جمع کریں اور ملک ملک میں مساجد تعمیر کر کے خدائے واحد کے نام کو بلند کریں۔ وہ اس طرح ثابت کر دیں کہ وہ جماعت احمدیہ سے زیادہ کامیابی سے تبلیغ اسلام کر سکتے ہیں، تو یقیناً یہ ان کا ایک ایسا کارنامہ ہوگا۔ جو ایک طرف تو اسلام کی ترقی کا باعث ہوگا۔ دوسری طرف اس سے جماعت احمدیہ کو خود بخود شکست ہو جائیگی آخر وہ کونسی روک ہے۔ جس کی وجہ سے اس میدان میں وہ جماعت احمدیہ کا مقابلہ نہیں کرتے؟ تعداد۔ دولت و ثروت اور ذرائع کی ان کے پاس کمی نہیں؟ پھر وہ کیوں اس میدان میں جماعت احمدیہ کا مقابلہ نہیں کرتے؟

## انشاء اللہ ہمارا پلڑا ہمیشہ بھاری رہیگا

یاد رکھئے جب تک آپ اس میدان میں جماعت احمدیہ کو شکست نہیں دیتے۔ اس وقت تک آپ کبھی بھی اس جماعت کا کامیابی سے مقابلہ نہیں کر سکتے۔ کیونکہ کوئی صاحب بصیرت انسان آپ کا یہ دعوےٰ ماننے کے لئے تیار نہ ہوگا۔ کہ خدمت اسلام کرنے والی اور دنیا کے گوشے گوشے میں قرآن مجید کی اشاعت کرنے والی جماعت کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہو سکتی ہے تبلیغ اسلام ایک اتنا عظیم الشان کارنامہ ہے جس کی وجہ سے مخالفین کے تمام الزامات اور جھوٹے پراپیگنڈے کے باوجود جماعت احمدیہ کا پلڑا بھاری ہے۔ اور ہمیشہ بھاری رہے گا۔ پس اگر آپ فی الحقیقت اس جماعت کو مٹانا چاہتے ہیں۔ اگر آپ سچ مچ اس جماعت کو "کافر" اور "مرتد" یقین کرتے ہوئے اسے نیست و نابود کرنا چاہتے ہیں تو اس کا ایک ہی طریق ہے اور وہ یہ کہ اسے تبلیغ و اشاعت اسلام کا جو امتیاز حاصل ہے اسے چھیننے کی کوشش کیجئے۔ اگر آپ اسکے لئے تیار ہیں تو آیئے میدان کھلا پڑا ہے۔ اگر جماعت احمدیہ دس ممالک میں تبلیغ کرتی ہے۔ تو آپ بیس ممالک میں تبلیغ کر کے دکھا دیں۔ اگر جماعت احمدیہ نے دس زبانوں میں قرآن مجید کا ترجمہ کیا۔ تو آپ بیس زبانوں میں ترجمہ کریں۔ اگر جماعت احمدیہ نے غیر ممالک میں پندرہ مساجد تعمیر کی ہیں۔ تو آپ تیس ممالک میں مساجد تعمیر کر کے دکھا دیں۔ تب دنیا خود فیصلہ کر لے گی کہ کون سچا ہے اور کون جھوٹا۔ کیونکہ تبلیغ اسلام ایک بہت بڑا عمل صالح ہے۔ اور عقائد صحیحہ کے بغیر کبھی اللہ تعالےٰ اتنے بڑے عمل صالح کی توفیق نہیں دیا کرتا۔

(باقی صک پر)

"وہ احرار جو یہ کہتے ہیں کہ احمدی اسلام کے دشمن اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عناد رکھتے ہیں۔ . . . . . . اگر وہ اپنے دعوے میں سچے ہیں تو بجائے اس کے کہ وہ موجودہ طریق پر لڑیں اور گند پھیلائیں . . . . . . وہ آئیں اور غیر قوموں یعنی ہندوؤں اور عیسائیوں وغیرہ کو مسلمان بنانے کے لئے وہ بھی قربانیاں کریں ہم بھی قربانیاں کرتے ہیں . . . . . پھر دنیا پر خود ہی ظاہر ہو جائے گا کہ کون اسلام کی محبت کے دعوےٰ میں سچا ہے اور کون کاذب۔ کون اپنے منہ کی لاف و گزاف سے دنیا کو قائل کرنا چاہتا ہے اور کون عملی رنگ میں اسلام سے اپنی محبت کا ثبوت پیش کرتا ہے۔"

(حضرت امام جماعت احمدیہ)

## حضرت امام جماعت احمدیہ کا ایک حقیقت افروز بیان

آج سے سترہ سال قبل حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس حقیقت کو مندرجہ ذیل الفاظ میں پیش فرمایا تھا۔ افسوس کہ اس وقت کسی مخالف نے اس دعوت کو قبول نہ کیا۔ کاش آج ہی کوئی مرد میدان بن کر اس دعوت کو قبول کر سکے۔

"میں کہتا ہوں وہ احرار جو یہ کہتے ہیں کہ احمدی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ہتک کرنے والے ہیں۔ وہ احرار جو یہ کہتے ہیں کہ اسلام کا درد احمدیوں کے دلوں میں نہیں۔ وہ احرار جو یہ کہتے ہیں۔ کہ احمدی اسلام کے دشمن اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے عناد رکھتے ہیں۔ ....... اگر وہ اپنے دعوے میں سچے ہیں۔ تو بجائے اس کے کہ وہ موجودہ طریق پر لڑیں اور گند پھیلائیں ......... وہ آئیں اور غیر قوموں یعنی ہندوؤں اور عیسائیوں وغیرہ کو مسلمان بنانے کے لئے وہ بھی قربانیاں کریں۔ ہم بھی کرتے ہیں۔ وہ بھی ........ اشاعت اسلام کے لئے جانی اور مالی قربانیاں کر کے دکھلائیں اور ہم بھی ...... مالی اور جانی قربانیاں کرتے ہیں۔ پھر دنیا پر خود بخود ظاہر ہو جائے گا۔ کہ کون اسلام کی محبت کے دعویٰ میں سچا ہے۔ اور کون کاذب۔ کون اپنے منہ کی لاف و گزاف سے دنیا کو قائل کرنا چاہتا ہے۔ اور کون عملی رنگ میں اسلام سے اپنی محبت کا ثبوت پیش کرتا ہے۔ صرف منہ سے اسلام کی محبت کا دعویٰ کرنا تو ایسا ہی ہے۔ جیسے کہتے ہیں۔ "سو گز وار دل گز بھر نہ پھاڑ دل" پس ہم سے جانی اور مالی قربانیوں میں مقابلہ کر لیں۔ اور پھر دیکھیں کہ کون اسلام کا سچا درد اپنے سینے میں رکھتا ہے۔"

(الفضل ۱۹ مارچ ۳۵ء)



## احرار کے نزدیک ذریۃ البغایا کے معنی

احراری اخبار "آزاد" کی کئی ایک اشاعتوں میں یہ جھوٹ بولا گیا ہے۔ کہ بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تمام مسلمانوں کو "ذریۃ البغایا" قرار دیا ہے۔ اور اس کے معنے وہ کیا کرتے ہیں۔ "رنڈیوں (کنجریوں) کی اولاد" (آزاد ۳ر جولائی ۵۲ء)

چند برس ہوئے۔ مولانا جلال الدین صاحب شمس سابق مبلغ انگلستان نے احراریوں کے اس اعتراض کی حقیقت (الم نشرح کرتے ہوئے) شیعہ حضرات کی حدیث کی کتاب "فروع کافی" سے ایک حوالہ پیش کیا تھا۔ جو مندرجہ ذیل ہے:۔

"واللّٰہ یا ابا حمزہ ان الناس کلھم اولاد بغایا ما خلا شیعتنا" (فروع کافی جلد ۳ حصہ دوم کتاب الروضہ صفحہ ۱۳۵ مطبوعہ نولکشور لکھنؤ) یعنی اللہ تعالےٰ کی قسم اے ابو حمزہ! شیعوں کے سوا باقی تمام لوگ اولاد بغایا ہیں۔

چونکہ ان دنوں مولوی مظہر علی صاحب اظہر (جو کہ شیعہ پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں۔) احراریوں کے جنرل سکرٹری تھے۔ اس لئے احراری اخبار "مجاہد" نے ان کی وکالت کرتے ہوئے مولانا شمس صاحب کے جواب میں شیعوں کی مندرجہ بالا حدیث میں (اولاد بغایا) کے الفاظ کے پیش نظر لکھا۔ "ولد البغایا ابن الحرام اور ولد الحرام۔ ابن الحلال۔ بنت الحلال وغیرہ یہ سب عرب کا اور ساری دنیا کا محاورہ ہے۔ جو شخص نیکوکاری کو ترک کر کے بدکاری کی طرف جاتا ہے۔ اس کو باوجودیکہ اس کا حسب و نسب درست ہو۔ صرف اعمال کی وجہ سے ابن الحرام ولد الحرام کہتے ہیں۔ اس کے خلاف جو نیکوکار ہوتے ہیں۔ ان کو ابن الحلال کہتے ہیں۔ اندریں حالات امام علیہ السلام کا اپنے مخالفین کو اولاد بغایا کہنا بجا اور درست ہے۔" (اخبار مجاہد ۱۴ مارچ ۳۶ء)

اول تو یہ ایک حقیقت ہے۔ "آئینہ کمالات اسلام" میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے "ذریۃ البغایا" کے الفاظ مسلمانوں کی نسبت ہرگز استعمال ہی نہیں فرمائے۔ اور اگر بقول احرار یہ الفاظ مسلمانوں ہی کے متعلق استعمال کئے گئے ہوں۔ تو پھر بھی اس کے وہ معنی نہیں۔ جو آج کل احراری مولوی اور انکار اخبار "آزاد" نے دیا ہے۔

دوسرے جبکہ احراری اخبار "مجاہد" کے نزدیک "ولد البغایا" کا محاورہ "سب عرب کا اور ساری دنیا کا" ایسے شخص کے متعلق ہے جو کہ "نیکوکاری کو ترک کر کے بدکاری کی طرف جاتا ہے ــــ باوجودیکہ اس کا حسب و نسب درست ہے۔ صرف بد اعمال ہونے کی وجہ سے ایسے "ابن الحرام ولد الحرام کہتے ہیں"۔ تو اس صورت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تحریر فرمودہ الفاظ "ذریۃ البغایا" کا ترجمہ "رنڈیوں (کنجریوں) کی اولاد" کرنا پرلے درجے کی بددیانتی اور بے انصافی نہیں تو اور کیا ہے؟ (خواجہ خورشید احمد مبلغ سلسلہ)

## چندہ وصیت تاریخ وصیت سے ہی واجب ہوجاتا ہے

بعض نئی وصیت کرنے والے اس غلط فہمی میں مبتلا رہتے ہیں۔ کہ ہمیں چونکہ نمبر وصیت یا سرٹیفکیٹ نہیں ملا۔ اس لئے ہم چندہ عام ادا کرتے ہیں۔ حالانکہ وصیت فارم کی پشت پر جو ہدایات درج ہیں۔ اس میں ۹ پر یہ ہدایت درج ہے۔ حصہ آمد کی ادائیگی اسی ماہ سے شروع کردینی لازمی ہوگی۔ جس میں وصیت تحریر کی گئی ہو۔ خواہ سرٹیفکیٹ بعد میں کسی وقت ملے۔ اور ان کے اپنے اقرار کے مطابق بھی تاریخ تحریر وصیت سے ہی حصہ آمد ادا کرنا ضروری ہے۔ احباب اسکو نوٹ فرمالیں۔

## ولادت

اللہ تعالےٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے خاکسار کے خالہ زاد ہمشیرہ کو جو ربوہ میں رہتی ہے۔ مورخہ ۲۰ اگست ۱۹۵۲ء کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام عبدالکریم تجویز فرمایا ہے۔ بزرگان سلسلہ و دیگر احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ بچے کی عمر درازی اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ بچہ بیمار رہتا ہے۔ (محمد صادق احمد نگر)

## درخواستہائے دعا

۱۔ "میرے بھائی مرزا عبدالمنان صاحب راحت جن کو کافی عرصہ سے درد گردہ ہے انکا اپریشن بروز منگل سر گنگارام ہسپتال میں ہوگا۔ احباب سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ اپریشن میں کامیابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

۲۔ ۹ ستمبر کو ہونیوالے B.A کے امتحان میں میں شامل ہو رہا ہوں۔ میری اور میرے ساتھیوں کی کامیابی کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے۔" (مرزا لطف الرحمٰن عفی عنہ متعلم بی اے تعلیم الاسلام لاہور)

۳۔ عاجز کا پوتا منیر احمد پسر بشیر احمد تین ماہ سے سخت بیمار ہے حالت سخت کمزور ہو چکی ہے احباب اسکے لئے دعائے صحت فرمائیں۔ نیز دیگر تفکرات کے لئے بھی دعا فرمادیں۔ اللہ تعالےٰ عاجز کو سب تفکرات سے نجات فرمادیوے۔ آمین (خاکسار ابراہیم عفی عنہ موضع سماعیلہ ضلع گجرات)

۴۔ میرے ایک دوست مسمی حفیظ الرحمٰن صاحب نئے احمدی ہیں۔ ان کی بیوی بیمار ہے۔ احباب ان کے لئے دعائے صحت فرمائیں۔ (خاکسار شیخ مبارک علی قریشی گوالمنڈی لاہور)

۵۔ میرے دوست محمد عثمان احمد جن کو گاڑی کے حادثہ میں شدید چوٹیں آئی تھیں۔ اب کچھ ہوش سنبھالا ہے۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (مرزا رفیق احمد مبشر بر لاس برق راولپنڈی)

(۶) بندہ اکثر بیمار رہتا ہے۔ اور مالی مشکلات میں بھی مبتلا ہے۔ احباب ان مشکلات کے دور ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار محمد اسمٰعیل ساقی ربوہ

# جنرل نجیب مصر کے وزیراعظم بن گئے

## علی ماہر کی وزارت مستعفی ہو گئی

قاہرہ ۷ ستمبر۔ وزیراعظم مصر جناب علی ماہر کی حکومت آج مستعفی ہو گئی۔ اس سے پہلے کابینہ کا ہنگامی اجلاس منعقد ہوا جس میں مستعفی ہونے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس کے بعد جناب علی ماہر کمانڈر انچیف جنرل نجیب کے پاس گئے۔ اور ان سے کہا کہ میری حکومت نے یہ فیصلہ ملک کے ممتاز لیڈروں کی گرفتاری کی وجہ سے کیا ہے۔ آج فوج نے ۵۰ سے زیادہ ممتاز مصری لیڈر گرفتار کر لئے۔ گرفتار کئے جانے والوں میں قابل ذکر سابق وزیراعظم نجیب ہلالی اور ابراہیم عبدالہادی اور وفد پارٹی کے سیکرٹری جنرل فواد سراج الدین ہیں۔

فوج نے آج ۵۰ سے زیادہ سیاسی لیڈروں اور ممتاز آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ الزام لگایا گیا ہے۔ کہ یہ لوگ جنرل نجیب کے خلاف سازش کر رہے تھے وفد پارٹی کے مضبوط آدمی فواد سراج الدین کو جو پارٹی کے جنرل سیکرٹری ہیں۔ اور سابق وفد حکومت میں وزیر داخلہ رہ چکے ہیں۔ آج صبح گرفتار کیا گیا۔ فوج نے صدر پارٹی کے نائب صدر محمد حامد فقی کو ان کے گھر میں جا کر گرفتار کیا۔

گرفتار کئے جانے والوں میں دو سابق وزیراعظم اور شاہی خاندان کے دو شہزادے بھی شامل ہیں۔ احمد نجیب ہلالی جن کی حکومت کا تختہ ۲۳ جولائی کو الٹ گیا تھا اور جنگ فلسطین کے وقت کے وزیراعظم ابراہیم عبدالہادی بھی حراست میں لے گئے تھے۔

شہزادہ عباس حلیم جو جنگ فلسطین کے اسلحہ کے سیکنڈل میں ماخوذ ہیں۔ اور ان کے بھائی شہزادہ سعید سلیم کبھی گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ یہ دونوں بھائی شاہ کے چچازاد بھائی ہیں

فوج نے سابق شاہی کابینہ کے سربراہ حافظ عفیفی کو بھی حراست میں لے لیا ہے۔

ریڈیو سے فوج کا جو اعلان نشر کیا گیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے۔ کہ سیاسی جماعتوں کی تطہیر میں ناکامی کے پیش نظر یہ گرفتاریاں ناگزیر ہو گئی تھیں اعلان میں دعویٰ کیا گیا ہے۔ کہ فوجی انقلاب صرف سابق شاہ فاروق کے خلاف نہیں تھا۔ انقلاب کے فوراً بعد فوج نے سیاسی جماعتوں سے کہا تھا کہ وہ اپنی صفوں کو خراب عناصر سے پاک کر دیں۔ لیکن یہ جماعتیں ابھی تک تطہیر کا مطالبہ پورا کرنے میں ناکام رہی ہیں۔

جو لوگ گرفتار کئے گئے ہیں۔ ان میں نجیب ہلالی کی سابق حکومت کے وزیر داخلہ مرتضیٰ المراغی وفد پارٹی کے اسسٹنٹ سیکرٹری جنرل سلیمان غنام ممتاز سعدی لیڈر علی الشمسی ہانی ممتاز لبرل لیڈر احمد عبدالغفار اور برطرف پولیٹیکل پولیس کے دو رکن محمود طلعت اور عمر حسن بھی شامل ہیں یہ دونوں سابق شاہ فاروق کے دوست رہ گئے جاتے تھے۔

گرفتاریوں کی فہرست میں کم مشہور نام بھی شامل ہیں جو زیادہ تر دولت مند زمیندار اور سول ملازمین پر مشتمل ہیں۔

جنرل نجیب نے نئی وزارت بنا لی ہے۔ اور خود وزیراعظم بن گئے ہیں۔ اس طرح فوج کا کنٹرول جو ابھی تک غیر سرکاری نوعیت کا تھا۔ اب باقاعدہ سرکاری ہو گیا ہے۔

آج رات جب جنرل نجیب اپنے ۱۴ آدمیوں کی کابینہ کے ہمراہ حلف اٹھانے کے لئے عابدین محل کی طرف گئے۔ اس وقت قاہرہ میں ملٹری بکتر بند کاریں گشت لگا رہی تھیں۔ جنرل نجیب کی کابینہ کے زیادہ تر وزراء کسی پارٹی سے تعلق نہیں رکھتے۔ جنرل نجیب وزراء کے نام ریجنسی کونسل کو پیش کر رہے ہیں۔

# گورنر جنرل لاہور آئیں گے

لاہور ۷ ستمبر۔ گورنر جنرل جناب غلام محمد سال کے ختم ہونے تک تین بار لاہور آئیں گے۔ آپ ہفتہ کے دن دو روزہ دورہ پر لاہور آ رہے ہیں یہاں سے ۸ ستمبر کو آپ راولپنڈی روانہ ہو جائیں گے اس کے بعد نومبر اور دسمبر میں آپ طویل مدت تک لاہور میں قیام کریں گے۔

# برطانیہ کی تجاویز میں ایرانی عوام کی امنگوں کا کوئی لحاظ نہیں رکھا گیا

تہران ۷ ستمبر۔ ڈاکٹر محمد مصدق وزیراعظم ایران نے ایک پریس کانفرنس میں نئی اینگلو امریکی تجاویز پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے۔ ان تجاویز سے ظاہر ہوتا ہے کہ برطانیہ نے بعض الفاظ محاورات کی معمولی تبدیلی کے سوا ان تجاویز میں اسی پالیسی کا مظاہرہ کیا ہے۔ جو اس نے اب تک اختیار کئے رکھی ہے ان میں ایرانی عوام کی امنگوں کا کوئی لحاظ نہیں۔

آپ نے کہا۔ برطانیہ کو یہ غلط فہمی ہے کہ ایرانی حکومت اور عوام برطانوی ناکہ بندی سے مجبور ہو کر اینگلو امریکی شرائط قبول کر لیں گے۔ لیکن اسے یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ ایران اپنی اقتصادی اور مالی مشکلات کے باوجود ان ہتھکنڈوں کے آگے نہیں جھکے گا اور غیر منصفانہ شرائط قبول کر کے اپنی آزادی اور قومی وقار کا سودا نہیں کرے گا

ڈاکٹر مصدق نے اس کے بعد کہا۔ اینگلو ایرانی کمپنی کو بھی معاوضہ کے لئے اپنے مطالبات کی وضاحت کرنی پڑے گی۔ آپ نے کہا جب ان مطالبات کا تصفیہ ہو جائے۔ تو پھر طرفین باہمی رضامندی سے تنازعہ کو کسی ٹریبونل کے سپرد...... طے کرا سکتے ہیں:۔

# پاکستانیوں کو حقیقت پسندی کا ثبوت دینا چاہیئے

## میاں ممتاز دولتانہ کا راولپنڈی ضلع مسلم لیگ کانفرنس سے خطاب

راولپنڈی ۷ ستمبر۔ وزیراعلیٰ پنجاب میاں ممتاز دولتانہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ پاکستان کے استحکام اور خوشحالی کا یقین اسی صورت میں دلایا جا سکتا ہے۔ جب کہ عوام جذباتیت کو خیرباد کہہ کر حقیقت پسندانہ نظریات اختیار کریں۔ اور ملک کے حالات کا جائزہ اس کے وسائل کی روشنی میں لیں

میاں ممتاز دولتانہ نے آج مری میں راولپنڈی ضلع مسلم لیگ کی کانفرنس کی صدارت کی۔ کانفرنس میں صوبے کے وزیر تعلقات سید علی حسین گردیزی ارکان اسمبلی اور ممتاز لیگ لیڈروں نے شرکت کی۔

کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے میاں ممتاز دولتانہ نے ملکی بہبود کے لئے آزاد قوم کے افراد کے فرائض بیان کئے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی۔ کہ وہ حکومت کا بوجھ کم کرنے اور اس کی دشواریاں گھٹانے میں جلی اور مکمل تعاون کریں۔ وزیراعلیٰ نے کہا۔ ملک کی خوشحالی کی ذمہ داری زیادہ تر اس کے عوام پر عائد ہوتی ہے۔

میاں صاحب نے کہا۔ عوام کو چاہیئے۔ کہ بدلے ہوئے حالات سے پیدا ہونے والے مسائل سے نپٹنے کے لئے ضرورت پڑنے پر رضاکارانہ خدمات پیش کریں۔ اور قطعاً بد دل نہ ہوں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ یہ بھی ممکن ہے۔ کہ عوام اسی عزم کا اظہار کریں جس کا اظہار انہوں نے حصول پاکستان کی جدوجہد میں کیا تھا۔

خوراک کے بارے میں آپ نے کہا۔ کہ حکومت نے صورت حال پر پوری طرح سے قابو پا لیا ہے اور اب کوئی خطرے کی بات نہیں ہے۔ خریف کی فصل اور درآمد کردہ گندم پہنچنے کے بعد حالات تبدیل ہو جائیں گے۔

# گاڑیوں کی آمد و رفت میں رکاوٹ

لاہور ۷ ستمبر۔ معتبر طور پر معلوم ہوا ہے۔ کہ سندھ کے ریگستانی علاقہ پر ٹڈی دل کی سرگرمیوں سے اس علاقہ میں چلنے والی ریل گاڑیوں کی آمد و رفت میں بڑی رکاوٹ کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ چونکہ ٹڈیاں ریلوے لائن پر پھیل گئی ہیں۔ اس لئے لائن انتہائی طور پر پھسلنی ہو گئی ہے۔ جس سے گاڑیوں کی رفتار کم ہو گئی ہے۔ اس علاقہ سے گزرنے والی گاڑیوں کی رفتار کئی بار ۵ میل فی گھنٹہ سے نہ بڑھ سکی۔

# برطانوی جیٹ لڑاکا کی تباہی

## ہوا باز اور چار تماشائی ہلاک ہو گئے

فارن برو ۷ ستمبر۔ برطانیہ کا ایک نیا جیٹ لڑاکا ڈی ہیوی لینڈ سات سو میل فی گھنٹہ سے زیادہ کی رفتار پر پرواز کرتا ہوا تباہ ہو گیا۔ یقین کیا جاتا ہے۔ کہ طیارے کا ہوا باز جان ڈیری جو برطانیہ کے ممتاز ہوا بازوں میں سے تھا ہلاک ہو گیا ہے۔ طیارے کی اڑان دیکھنے کے لئے فارن برو کے ہوائی اڈے پر ایک ہجوم جمع تھا۔ اس ہجوم نے طیارے کے پرزے اڑتے دیکھے۔ ان میں سے ایک ٹکڑا ہجوم پر آ گرا۔ اس سے چار تماشائی ہلاک ہو گئے۔

# مشرقی پاکستان سے ناجائز برآمد کی روک تھام کی مہم

ڈھاکہ ۷ ستمبر۔ حکومت مشرقی بنگال نے ناجائز درآمد و برآمد کی روک تھام کی مہم کا آغاز کر دیا ہے سرحدی چوکیوں پر فوج پولیس اور انصار کے دستے متعین کئے جا رہے ہیں۔ اور عوام کو ناجائز تجارت کے خطرناک نتائج سے آگاہ کیا جا رہا ہے ——— ایک سرکاری ترجمان نے بتایا ہے۔ کہ اس مہم کو کامیاب بنانے کے لئے سرحدی پولیس کی تعداد میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اور کسٹم کے عملہ کو بھی اسلحہ بہم پہنچایا جا رہا ہے تاکہ وہ ہر قسم کی صورت حال سے عہدہ برآ ہو سکیں۔ عنقریب ہی کسٹم اور پولیس کے حکام مشترکہ طور پر سرحدی مقامات پر چھاپے مارنے شروع کر دیں گے۔

اشیاء جن کی چھان بین کی جائے گی ان میں گندم۔ ادویہ مشینری سائیکل۔ کپڑا سینے کی مشین۔ گھڑیاں۔ گراموفون سونا چاندی۔ اسلحہ اور کتابوں پر خاص توجہ دی جائے گی۔ ان سب کی برآمد ممنوع ہے۔

ترجمان نے یہ بھی بتایا۔ کہ جن سرکاری حکام کا ناجائز تجارت کرنے والوں سے کوئی تعلق ثابت ہو گا۔ انہیں نہ صرف ملازمت سے معطل کیا جائے گا بلکہ انہیں سیکیورٹی ایکٹ کے تحت گرفتار کر کے ان کے خلاف مقدمہ چلایا جائے گا:۔